اسباق النحو

حصہ اول

اسم کے بیان میں

جس میں عربی نحو کے کارآمد اور ضروری قواعد نہایت آسان مثالی جملوں کے ذریعہ بیان کیے گئے ہیں۔ قیمت ایک روپیہ ۲۵ پیسے

اسباق النحو

حصہ دوم

فعل کے بیان میں

جس میں عربی صرف کے تمام ضروری قواعد نہایت دلچسپ ترتیب کے ساتھ جدید طرز پر بیان کیے گئے ہیں۔ قیمت ۸۸ پیسے

امثال آصف الحکیم

(عربی)

عربی مدارس کے ابتدائی درجوں کے لیے بہترین عربی ریڈر۔ قیمت ۲؍ ۲۵ پیسے

ملنے کا پتہ:- دائرہ حمیدیہ (مدرسۃ الاصلاح) سرائمیر، ضلع اعظم گڈھ

(سلسلۂ دائرۂ حمیدیہ نمبر ۳)

تحفۃ الاعراب

منظوم

مصنفہ

مولانا حمید الدین فراہی رحمۃ اللہ علیہ

طبع چہارم ١٣٩١ھ

تعداد اشاعت دو ہزار

قیمت :- ٤٠ پیسے

مطبوعہ کوہ نور پریس، دہلی

تحفۃ الاعراب

جس میں

نحو جدید کے اصول پر اعراب کے مسائل نہایت سلیس

اور

آسان پیرایۂ نظم میں لکھے گئے ہیں

مصنفہ

مولانا حمید الدین فراہی رحمۃ اللہ علیہ

باہتمام

دائرۂ حمیدیہ (مدرسۃ الاصلاح) سرائے میر

ضلع اعظم گڈھ

فہرست مضامین کتاب

تحفۃ الاعراب

تحفۃ الاعراب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد تسبیح خالقِ اکبر
اور تسلیم فخرِ جن و بشر

پیش کش ہے یہ تحفۃ الاعراب
تا کریں اس کو مبتدی ازبر

قدماء کا تھا راستہ دشوار
بیٹھ جاتا تھا راہرو تھک کر

راہ تاریک اور منزل دور
اور پھر ہر قدم پہ اک ٹھوکر

اب ہے اعراب کی نئی تعریف
اور ترتیب فن بطرزِ دگر

فعل، اعراب سے ہوئے آزاد
اور عوامل ہیں سارے شہر بدر

فن میں اب کوئی پیچ و خم نہ رہا
راہ مشکل رہی، نہ طول سفر

٢۔ تعریف اعراب

گرچہ ابواب نحو اور بھی ہیں — لیک اعراب ہے مقدم تر

ہے یہ تغیرِ آخرِ اسماء — اسم کا رتبہ جس سے آئے نظر

کثرتِ مرتبہ ہے خاصۂ اسم — فعل و حرف اس سے ہیں بری یکسر

٣۔ مراتب ثلاثۂ اسم

رفع ہے رتبۂ مدارِ سخن — جس پہ ہے گفتگو میں اصل نظر

نصب ہے رتبہ ان زوائد کا — جو کہ بے واسطہ ملیں آکر

جر ہے ان زائدات کا رتبہ — جو کہ ہوں حرف جر کے دست نگر

ہیں یہی تین اسم کے رتبے — رفع پھر نصب پھر ہے رتبۂ جر

نام اعراب بھی یہی ہیں تین — تا علامت ہو اصل شے کی خبر

٤۔ صورِ مختلفۂ اعراب

گرچہ ہیں تین قسم پر اعراب — ہیں وہ چودہ باختلاف صور

ـُ وـَ، ـٍ پھر ـَانِ اور ـَیْنِ — ـُونَ اور ـِینَ دیکھ لو گن کر

ساکن ہیں سب ثقیل پر یہ خفیف — ہوں گے، آخر کی نون گرا دو اگر

الٓ سے ہوتے ہیں تین پہلے خفیف — اور اضافت سے سب کے سب یکسر

یا علَم متصف با بن مضاف — بعلَم جیسے عامرُ بنُ عُمَر

٥۔ مواقع اعراب مختلفہ

واحد اور جمعِ کسر میں اعراب — ـُ وـَ، ـِ ہے رفع و نصب و جر

ہے مثنّیٰ میں ـَانِ صورتِ رفع — ـَیْنِ ہوگی وہ نصب و جر میں مگر

رفع ہے ـُونَ نصب و جر ـِینَ — از برائے سلیم جمعِ ذکر

ـُ ہے رفع سلیم جمع اناث — اور ـِ اس کا نصب ہے اور جر

رفع اور نصب و جر ہے ـُو ـَا ـِی — چند اسموں میں ہوں مضاف اگر

یعنی اَبٌ، اَخٌ و حَمٌ و ھَنٌ، ذُو فَم — میم کو فم کی حذف کردو اگر

رفع ہے غیر منصرف میں ـُ — اور ـَ ہے بحال نصب و جر

مثل بُشریٰ و یا مضاف بیا — ان پر اعراب کا نہ ہوگا گذر

مثل قاضٍ ھُدیً میں ہیں اعراب — پر وہ تعلیل سے ہوئے مستتر

مُصطَفَوْنَ بَنِیَّ کے بھی مثل — یوں ہی تعلیل کے ہیں زیر اثر

٦۔ اقسامِ خمسۂ غیر منصرف

اولاً غیر منصرف ہے عَلَم — جب ہو بیگانہ جس طرح سنجر

یا کہ آخر میں ۃ ہو جوں طَلْحَۃُ — یا مؤنث ہو جس طرح سے سقر

یا ہو آخر میں ــان جوں عثمان — یا ہو وزنِ فُعَل ہو جیسے عُمَر

یا کہ مَعْدِ یکَرَب سی ہو ترکیب — یا ہو در اصل فعل جوں شَمَّرَ

ثانیاً وصف جبکہ ہو فَعْلاَن — اور مؤنث ہو وزن فَعْلیٰ پر

یا ہو اَفْعَلْ کہ اصل میں ہو صفت — مثلاً اَحْمَد، اَسْوَد و اَحْمَر

ثالثاً عدل جوں اُخَر و جُمَع — یا کُتَع اور بُتَع۔ بُصَع و سَحَر

اور اُحَاد ہے یوں ہی تا عُشَار — اور مَوْحَد ہے یوں ہی تا مَعْشَر

رابعاً منتہی الجموع کے وزن — ان کے آخر میں ۃ نہ آئے اگر

جوں قَوَارِیر جمع قَارُوْرَہ — اور عَسَاکِر جماعۃ عَسْکَر

خامساً جب زیادہ آخر میں — الف و ہمزہ دونوں آئیں نظر

منصرف ہونگے سب جبکہ یوں ہوں بنا — یا ہو آل ان پہ یا ہو وزن اقصر

۷۔ مُعْرَبَاتِ عَشَرہ اَصْلِیَّہ، مرفوعان

اسم مرفوع دو ہیں بے کم و بیش — مُسْنَد ایک دوسرا ہے خبر

ہے مثال ان کی حَیْدَرٌ اَسَدٌ — جس کے معنی ہیں شیر ہے حیدر

یا کہ الغُصْنُ یانعٌ ثَمَرُہٗ — یعنی یہ شاخ ہے رسیدہ ثمر

یا کہ الخَادِمَانِ مُخْتَصِمَان — یعنی دونوں جھگڑتے ہیں نوکر

یا کہ سَعِیْدٌ وَنَ حَاضِرُوْنَ ھُنَا — یعنی حاضر ہیں زید سب یاں پر

۸۔ مَنْصُوْبَاتِ سِتَّہ

چھ ہیں منصوب حال اور مفعول — ظرف و تمیز و علت و مصدر

جیسے المَرْءُ سَائِرٌ عَجِلاً — ہے شتاباں یہ مرد راہ سپر

یا کہ الشَّیْخُ قَاطِعٌ شَجَراً — یعنی بوڑھا یہ کاٹتا ہے شجر

یا کہ زَیْدٌ مُسَبِّحٌ سَحَراً — زید تسبیح خواں ہے وقت سحر

یا کہ عِشْرُوْنَ خَادِماً عِنْدِیْ — یعنی ہیں بیس میرے یاں نوکر

یا کہ الطِّفْلُ مُطْرِقٌ خَجَلاً — شرم سے سرفگندہ ہے یہ پسر

یا کہ ذَا المَرْءُ ذَاھِبٌ سِرّاً — جانے والا وہ مرد ہے چھپ کر

۹۔ مجروران

دو ہیں مجرور اک مضاف الیہ — دوسرا حرف جر لگے جس پر

فِیْ، عَلیٰ، مِنْ، اِلیٰ، لِ، عَنْ، حَتّٰی — وَ، بِ، تَ، مُنْذُ، کَ ہیں حرف جر

جیسے بَیْتُ الرَّشِیْدِ فِیْ جَبَلٍ — یا عَلَیْہِ مِنَ السَّمَاءِ مَطَر

یا کہ مِنِّیْ اِلَی الحَبِیْبِ سَلاَم — یا کہ مَا لِیْ عَنِ الرَّقِیْبِ مَفَر

یا کہ حَقَّ العِشَاءِ لِیْ وَاللّٰہِ — شُغِلْ بِالاُمُوْرِ مُنْذُ سَحَر

یا کہ باللہِ ثُمَّ تاللہِ   مَا بِذَا الْمِصْرِ کَالسَّعِیْدِ بَشَرٌ

۱۰۔ توابع خمسہ

ہر تابع ہے رتبۂ تبوع   ایک پیرو ہے دوسرا رہبر
ہے وہ تاکید و وصف و عطف و بدل   اور بیانؔ جو ہے ذکر بالا شہر
جیسے اَلْعِلْمُ نَافِعٌ نَافِعٌ   نیز اَلْقَوْمُ اَجْمَعُوْنَ مُضَر
یا اَخُوْ زَیْدِنِ الصَّغِیْرُ هُنَا   یا کہ فِی الْبَیْتِ عَامِرٌ وَّ عُمَر
یا کہ صَحِبَنِی الثِّقَاتُ اَکْثَرُهُمْ   یا کہ عِنْدِیْ اَبُو الشَّمَلِ زُفَر

۱۱۔ مُعْرَبَاتِ خمسہ ماوّلہ

معربات ماوّلہ دراصل   پانچ ہیں جن میں نصب ہے اکثر
مستند بعد مشبہات الفعل   فعل کون اور ما و لا کی خبر
پھر منادیٰ ہے اور مستثنیٰ   نکرۂ مستند پہ لا ہو اگر
پھر سماعی ہیں چند منصوبات   جو حقیقت میں حذف کے ہیں صور

۱۲۔ مستند بعد مشبہات الفعل

اِنَّ ۔ اَنَّ ۔ کَاَنَّ ۔ لٰکِنَّ   یا کہ لَیْتَ ۔ لَعَلَّ آئیں اگر

مستند پر تو ہوگا وہ منصوب   پر نہ ہوگا خبر پہ ان کا اثر
جیسے اِنَّ الْمَسِیْحَ اِنْسَانٌ   یعنی سچ ہے کہ ہے مسیح بشر
یا لَعَلَّ الْاَخَوَیْنِ صَیَّادَانِ   ہیں شکاری یہ دونوں بھائی مگر
یا کہ لَیْتَ الْبَنِیْنَ مُصْطَلِحُوْنَ   کاشکے ہوتے صلح جو یہ پسر

۱۳۔ خبر افعالِ کون و ماولا

کَانَ اور صَارَ ۔ اَصْبَحَ ۔ اَضْحٰی   ظَلَّ ۔ اَمْسٰی ۔ وَ بَاتَ نیز دگر
مثل مَا انْفَكَّ ۔ مَا بَرِحَ ۔ مَا زَالَ   مَا فَتِیَ ۔ لَیْسَ ۔ ما و لا کی خبر
ہوگی منصوب کیونکہ یہ اخبار   ہیں مفاعیل پیش اہلِ نظر
مثلاً کَانَ خَالِدٌ فَهِمًا   یا کہ صَارَ السَّعِیْدُ مِثْلَ عُمَر

۱۴۔ منادیٰ و متعجب منہ و مستغاث و مندوب

ہو منادیٰ مضاف یا نکرہ   نصب دو جیسے یَا اَبَا جَعْفَر
ورنہ مبنی ہے بر علامت رفع   جیسے یَا زَیْدُ ۔ اَیُّهَا الْعَسْکَر
پر علم متصف با بن مضاف   بعلم یا مضاف بعد الکر
یعنی یَا سَعْدُ سَعْدَ الْاَوْسِ کے مثل   اور یونہی یَا مُسَاوِرَ بْنَ حَجَر
مثل یَا زَیْدُ گرچہ ہیں مبنی   لیک ان میں روا ہے نیز زبر

لِ عجب یا کہ استغاثہ کی
ہو منادیٰ پہ تو ضرور ہے جر

جیسے یا لَلرَّشِیدِ یا لَلْماءِ
یا لَاَصحابِنا وَ یا لَلشَّیٔ

یا غلامِی کے مثل میں ہو روا
یا غلاما و یا غلامِ وگر

وَاسَعِیدُ و وَاسَعِیدا نیز
وَاسَعِیدَاہْ ندبہ کے ہیں صور

ہاءِ ندبہ کو لاؤ آخر میں
کیونکہ ہے وقف ناگزیر اس پر

جیسے وَا مُطعِمَ المساکیناہْ
ذکر وَاعَمَّتَاہْ اُمِّ [illegible]

۱۵۔ توابعِ منادیٰ

جب منادیٰ ہو موردِ اعراب
ہوگا تابع بھی اس کی صورت پر

پر منادیٰ ہو جب کہ خود مبنی
اس کے تابع کے مختلف ہیں صور

عطف بے ال بدل ہو یا ہو مضاف
یا اضافت ہو معنویہ مگر

مستقل کا سا ان سے ہوگا سلوک
جیسے یا زَیدُ بِشرُ وَابنَ عُمَر

ماسوا میں ہے نصب و رفع روا
جیسے یا خالِدُ الشَّدِیدُ الکر

۱۶۔ مستثنیٰ

از قبیلِ بدل ہے مستثنیٰ
چند شکلیں ہیں خارج اس سے مگر

قولِ مثبت سے گر ہو مستثنیٰ
یا مقدم یا ہو غیر اگر

نصب واجب ہے لیک مستثنیٰ
منہ کا ذکر آئے اور اس پر

قولِ منفی ہو تو روا ہے نصب
بدلیت اگرچہ ہے بہتر

جیسے ما فِی جوارِنا اِلَّا
حامِدًا وَالسَّعِیدُ وَابنُ عُمَر

یا کہ اَلجُندُ ذاھِبٌ اِلَّا
خالِدًا اَوِ امرَئَینِ مِن عَسکَر

یا کہ ما فِی رِجالِکُم اِلَّا
جَندَلًا ذُو شُجاعَةٍ وَغیَر

یا کہ لا عَیبَ فِی اَخِی اِلَّا
طَلَبًا لِلعُلیٰ وَطُولَ سَھَر

یا کہ لا عَیبَ فِیھِم اِلَّا
نَومُھُم فِی الشِّتاءِ بَعدَ سَحَر

غیر ہوگا بحالِ مستثنیٰ
جیسے ھُم ذاھِبُونَ غَیرَ عُمَر

۱۷۔ مستند بعد لاءِ نفیِ عموم

مستند بعد لاءِ نفیِ عموم
نکرہ متصل ہو مفرد اگر

ہوگا مبنی وہ برعلامتِ نصب
بر مثالِ ثَمانِیَةَ عَشَر

مثلاً لا غُلامَ لِلھادِی
یا کہ لا جارِیاتِ لِابنِ عُمَر

یا کہ لا شاھِدِینَ لِلدَّعویٰ
یا کہ لا ناصِرِینَ لِلمُضطَر

غیر مفرد کو نصب دو لیکن
منفصل یا کہ معرفہ ہو اگر

رفع دو اور رفع میں ہے ضرور
دوسرا مستند بلائے دگر

جیسے لا ناصِرَ اللہُ عِندِی
یا کہ لا طالِبًا ھُدیً [illegible]

یا کہ لَا لِیْ اَبٌ وَلَا اُمٌّ — یا کہ لَا ھَاشِمٌ وَلَا جَعْفَرَ

۱۸۔ توابع مستثنیٰ مبنی بعد لا

عطف مبنی پہ ہو بہ لا تو روا — ہے بنا اور رفع دونوں پر
جیسے لَا نَاصِرٌ وَّلَا اَخَ لِیْ — یا کہ لَا تُرسَ لِیْ وَلَا مِغْفَرَ
ہے بناء رفع و نصب سب جائز — متصل وصف منفرد ہو اگر
جیسے لَا مَاءَ عَذْبَ فِیْ بَحْرٍ — یا کہ لَا مَاءَ بَارِدًا فِی الْبَرِّ
منفصل وصف و عطف لا کے بغیر — نصب یا رفع آئے گا ان پر
جیسے لَا مَرْءَ فِیْھِمْ ھَرِمًا — یا کہ لَا زَوْجَ وَابْنَةٌ لِزُفَرَ

۱۹۔ نصب بر حذف

نصب بر حذف دس ہیں امر و دعا — وصف و تنبیہ و حصر بالمصدر
عطف صیغہ اجابۃ، استنکار — شرط و توضیح جملہائے خبر
مثل صَبْرًا عَلَی الَّذِیْ صبرا — یا کہ سَقْیاً لِّذَا لِكَ الْمَعْشَر
یا کہ ھُمْ فِتْیَۃُ اُولِی الْاَبْصَارِ — وَالطَّرِیْقَ الطَّرِیْقَ یا اَعْوَر
اِنَّمَا ھٰؤُلَاءِ سَیْرًا سَیر — یا کہ مَا اَنْتَ وَاَبَا مَعْمَر
یا کہ لَبَّیْکَ رَبِّ وَسَعْدَیْکَ — یا اَلْھُوَا وَاَنْتَ نِضْوُ کِبَر

یا لِکُلٍّ عَلَی السَّوَآءِ نَصِیْب — فِیْهِ اِنْ ذَا غِنیً وَّ اِنْ مُعْتَر
یا کہ اَللّٰہُ رَبُّنَا الرَّحْمٰن — دَعْوَۃَ الْحَقِّ مِنْ لِسَانِ فِطَر
اور بھی چند ہیں مصادر خاص — مثل سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَکْبَر

یا الٰہی یہ تحفہ ہو مقبول
ہے دعائے فراہی منتظر